



# وسائل اثرانگیزی - پائیدار مستقبل کی کلید نیتی آیوگ اور بھارت آئیے یورپی یونین کے وفد نے بھارت سے متعلق اب تک کی پہلی وسائل اثرانگیزی (آر ای) حکمت عملی جاری کی

Posted On: 01 DEC 2017 4:32PM by PIB Delhi

نئی دہلی، یکم/دسمبر۔ مزید پیداوار کے لئے وسائل کا مؤثر ڈھنگ سے استعمال کرنا ایک پائیدار مستقبل کے لئے آزمودہ اور قابل اعتبار طریقوں میں ایک طریقہ رہا ہے۔ یہ نہ صرف وسائل کی سکیورٹی کو یقینی بناتا ہے بلکہ ماحولیات کے اثرات کو بھی کم سے کم کرتا ہے۔ دونوں اہم داف کی تکمیل کو یقینی بنانے کی غرض سے نیتی آیوگ نے بھارت آئیے یورپی کے وفد اور کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹریز، سی آئی آئی کے اشتراک سے بھارت سے متعلق وسائل اثرانگیزی پر اب تک کی سب سے پہلی حکمت عملی جاری کی، جس میں بھارت کے وسائل اثرانگیزی کو فروغ دینے کا منصوبہ عمل بھی شامل ہے۔ نیتی آیوگ کے مشیر اعلیٰ جناب رتن پی واتال، انڈین ریسورس پینل کے رکن ڈاکٹر تشیارکشت چٹرجی، محترمہ۔ بین ریٹے فارچی مان، ویبی یونین کونسلر ماحولیات، توانائی اور ماحولیاتی تبدیلی اور جوائنٹ سیکریٹری، وزارت ماحولیات، جنگلات اور ماحولیاتی تبدیلی (ایم او ای ایف سی سی) جگمیت تپا نے 30 نومبر بروز جمعرات آئیے ان دارالحکومت میں منعقد ایک تقریب میں حکمت عملی پیر کی نقاب کشائی کی۔ تقریب میں بڑی تعداد میں ماہرین، دانشوران اور مندوبین موجود تھے۔

پہلے کلیدی خطاب میں نیتی آیوگ کے مشیر اعلیٰ جناب رتن پی واتال نے کہا کہ وسائل اثرانگیزی بڑی سادگی سے کم سے کم ساز و سامان کے ساتھ ترقی سے ہمکنار کرتی ہے۔ عملی طور پر ایک عرصہ حیات پر مبنی طریقہ کار کے طور پر اگر اسے اپنایا جائے تو ماحولیات پر پڑنے والے برعکس اثرات کم سے کم ہوجاتے ہیں اور شان۔ بشان۔ مرتبہ۔ ونے والے معاشرتی بوجھ بھی کم ہوجاتی ہے اور 'فضل' وسائل میں بدل جاتا ہے اور سرکلر معیشت وجود میں آتی ہے اور وسائل کی سلامتی کو استحکام حاصل ہوتا ہے۔

یورپی یونین کونسلر، ماحولیات، توانائی اور موسمیاتی تبدیلی محترمہ۔ بین ریٹے فارچی مان نے کہا کہ وسائل اثرانگیزی کے ایجنڈے کو بھارت۔ یورپی یونین تناظر میں ترجیح حاصل۔ وئی پر یورپی یونین اس کے نفاذ میں حکومت۔ ند کی مدد کرے گا۔ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی (ایم او ای ایف سی سی) کی وزارت کے جوائنٹ سیکریٹری جناب جگمیت تپا نے کہا کہ وسائل اثرانگیزی حکمت عملی کے نفاذ میں تعاون کے لئے ایم او ای ایف سی سی میں وسائل اثرانگیزی (آر ای) کا ایک سیل شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ڈاکٹر تشیارکشت چٹرجی جو انڈین ریسورس پینل کے رکن ہیں، نے اس حکمت عملی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ اپنی نوعیت کا پہلا مقالہ ہے، جس میں ملک میں وسائل پیداواریت کے سلسلے میں خصوصی زور دیا گیا ہے۔ سی آئی آئی۔ آئی ٹی سی مرکز برائے عمدگی، برائے پائیدار ترقیات کے سی او او جناب سچن جوشی نے کہا کہ وسائل اثرانگیزی، حکمت عملی۔ مہ۔ گیر عوامی حصولیابی پر زور دیتی ہے، یہ ایک عملی ایجنڈہ ہے اور اس کے توسط سے منڈی میں صورت حال میں واضح تبدیلی لائی جاسکے گی اور اسے وسائل اثرانگیزی کے حامل معیشت سے ہمکنار کیا جاسکے گا۔

## وسائل اثرانگیزی کی حکمت عملی کی چند اہم جھلکیاں

وسائل اثرانگیزی کی حکمت عملی میں 2017-2018ء مدت کے لئے بنیادی منصوبہ عمل اور 2017-2020ء وسط مدتی منصوبہ عمل شامل ہیں۔ اس کے کلیدی عناصر درج ذیل ہیں۔

بین محکمہ جاتی کمیٹی اور ماہرین پر مشتمل ٹاسک فورس کے قیام سمیت ادارہ جاتی ترقی۔

تجزیہ کے لئے انڈیکٹر مانیٹرنگ فریم ورک کی ترقی۔

ایم ایچ آر ڈی گیان پروگرام کے تحت وسائل اثرانگیزی سے متعلق مختصر مدتی کورس کا آغاز۔

توقع کی جاتی ہے کہ یہ حکمت عملی ایجنڈہ کو وسائل کی سلامتی کی سمت میں آگے لے جانے کا راستہ ہموار کرے گی اور ایک فریم ورک کے قیام سے ماحولیات کے اثرات کو کم سے کم کیا جاسکے گا۔ حکمت عملی کے نفاذ سے بیورو فار ریسورس ایفیشینسی (توانائی کی اثرانگیزی سے متعلق بیورو) کے قیام کی ضرورت کی نشان دہی بھی ہوسکے گی۔

-----

(م ن ن ا م ر)

U-6056

(Release ID: 1511587) Visitor Counter : 3

